اتوار 17 جنوری، 2021

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: رومیوں 6 باب 23 آیت

"خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

جوابی مطالعہ: یوحنا 17 باب 1، 3 آیات

رومیوں 8 باب 1تا4، 6 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں سنیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا اے باپ! وہ گھڑی آپہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔

1۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔ جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

3۔ اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم کی سزا کا حکم دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

6۔اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1 باب 1،4،3 آیات

1۔ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

3۔سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

4۔اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

2۔ یوحنا 3 باب 10 (یسوع) صرف، 10 (کہا) صرف، 14 (جس طرح) تا 17 آیات

10۔یسوع نے۔۔۔ کہا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔۔۔جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔

15۔تاکہ جو کوئی ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

16۔کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17۔کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

3۔ یوحنا 6 باب 35، 38، 40 (تا:)، 63 آیات

35۔یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہر گز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

38۔کیونکہ میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔

40۔کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

63۔زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ لوقا 10 باب 25 تا 37 آیات

25۔اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے اُستاد! میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

26۔اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لکھا ہے؟ تُو کس طرح پڑھتا ہے؟

27۔اُس نے جواب میں اُس سے کہا کہ تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

28۔اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دیا۔ یہی کر تو تُو جیئے گا۔

29۔ مگر اُس نے اپنے تیئں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟

30۔ یسوع نے جواب میں کہا ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھِر گیا۔ انہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھ موا چھوڑ کر چلے گئے۔

31۔ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

32۔اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

33۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔

34۔اور اُس کے پاس آکر اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔

35۔ دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دیئے اور کہا کہ اِس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہو گا میں پھر آکر تجھے ادا کر دوں گا۔

36۔ اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا؟

37۔ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوع نے اُس سے کہا جا۔ تُو بھی ایسا ہی کر۔

5۔ یوحنا 5 باب 24، 25 (میں)، 26، 28، 29 آیات

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جیئں گے۔

26۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔

28۔ اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی آواز سن کر نکلیں گے۔

29۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔

6۔ یوحنا 8 باب 51 آیت

51۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔

7۔ گلتیوں 6 باب 7 تا 10 آیات

7۔ فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔

8۔ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔

9۔ ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔

10۔ پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہلِ ایمان کے ساتھ۔

8۔ 1 یوحنا 2 باب 15 تا 17 آیات

15۔ نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

16۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ دنیا اور اُس کی خواہش دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہے گا۔

9۔ 1 یوحنا 5 باب 20 آیت

20۔ اور ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 246:27۔31

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

2۔ 331:1 (خدا)۔6

خدا الٰہی زندگی ہے اور زندگی اِسے منعکس کرنے والی اشکال میں اِتنی محدود نہیں جتنا مواد اپنے سائے میں محدود ہے۔ اگر زندگی فانی انسان یا مادی چیزوں میں ہوتی تو یہ اِن کی حدود میں قید ہوتی اور موت میں فنا ہو جاتی۔ زندگی عقل ہے، وہ خالق جو اپنی مخلوقات میں منعکس ہوا۔

3۔ 31:434(خدا)۔32

خدا نے انسان کو غیر فانی اور صرف روح کا فرمانبردار بنایا۔

4۔ 209:1۔4

غیر فانی ہوتے ہوئے انسان ایک لازوال زندگی رکھتا ہے۔ یہ فانی عقیدہ ہی ہے جو جسم کو ناموافقت اور بیماری کے تناسب میں بناتا ہے جیسا کہ جہالت، خوف یا انسان فانیوں پر حکمرانی کرے گا۔

5۔ 429:31۔12

یسوع نے کہا (یوحنا 8 باب 51 آیت)، ''اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔'' یہ بیان روحانی زندگی تک محدود نہیں، بلکہ اس میں وجودیت کا کرشمہ بھی شامل ہے۔ یسوع نے اس کا اظہار مرنے والے کو شفا دیتے اور مردہ کو زندہ کرتے ہوئے کیا۔ فانی عقل کو غلطی سے دور ہونا چاہئے، خود کو اس کے کاموں سے الگ رکھنا چاہئے تو لافانی جوان مردی، مثالی مسیح، غائب ہو جائے گا۔ مادے کی بجائے روح پر انحصار کرتے ہوئے ایمان کو اپنی حدود کو وسیع کرنا اور اپنی بنیاد کو مضبوط کرنا چاہئے۔ جب انسان موت پر اپنے یقین کو ترک کر دیتا ہے، وہ مزید تیزی سے خدا، زندگی اور محبت کی جانب بڑھے گا۔ بیماری اور موت پر یقین، یقیناً گناہ پر یقین کی مانند، زندگی اور صحت مندی کے سچے فہم کو بند کرنے کی جانب رجوع کرتا ہے۔ انسان کب سائنس میں اِس حقیقت کے لئے بیدار ہو گا؟

6۔ 25:13۔19

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔ کسی دوسرے شخص کی نسبت جس کا اصل کم روحانی ہو یسوع نے خدا کی

مثال کو بہت بہتر انداز میں پیش کیا۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔

7۔ 26:28۔32

ہمارے مالک نے محض نظریے، عقیدے یا ایمان کی تعلیم نہیں دی۔ یہ الٰہی اصول کی مکمل ہستی تھی جس کی اُس نے تعلیم دی اور مشق کی۔ مسیحیت کے لئے اُس کا ثبوت مذہب اور عبادت کا کوئی نظام یا شکل نہیں تھی، بلکہ یہ کرسچن سائنس تھی جو زندگی اور محبت کی ہم آہنگی پر عمل کرتی ہے۔

8۔ 27:10۔21

”اِس مقدس (بدن) کو ڈھادو تو میں (روح) اِسے تین دن میں کھڑا کر دوں گا“ اپنے اِس سائنسی بیان کے ساتھ سخت مطابقت میں اپنے مصلوب ہونے کے بعد ظاہر ہونے سے یسوع نے یہ ثابت کیا کہ زندگی خدا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے اُس نے کہا ہو: میں، زندگی، مواد، اور کائنات کی ذہانت تباہ ہونے والا مادا نہیں ہے۔

یسوع کی تماثیل زندگی کی وضاحت کرتی ہیں جو کبھی گناہ اور موت سے ملاوٹ زدہ نہیں ہوتی۔ اُس نے سائنس کا کلہاڑا مادی علم کی جڑ پر رکھا ہے، تاکہ یہ شرک کے جھوٹے عقیدے کو کاٹنے کے لئے تیار رہے کہ خدا یا زندگی مادے کی یا مادے میں ہے۔

9۔ 51:15۔21

وہ جانتا تھا کہ مادے میں زندگی نہیں ہے اور کہ حقیقی زندگی خدا ہے؛ اسی لئے وہ اپنی روحانی زندگی سے الگ نہیں کیا جا سکتا جیسے خدا ختم نہیں کیا جا سکتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اُس کا کامل نمونہ ہم سب کی نجات کے لئے تھا، مگر صرف وہ کام کرنے کے وسیلہ سے جو اُس نے کئے اور دوسروں کو اُن کی تعلیم دی۔

10۔ 289:1۔7

ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔ بشر جب تک یہ نہیں سیکھتا کہ خدا ہی واحد زندگی ہے، وہ غلطی کے عارضی ملبے، گناہ، بیماری اور موت کے عقیدے سے کبھی نہیں باہر آسکتا۔ بدن میں زندگی اور احساس اِس فہم کے تحت فتح کئے جانے چاہئیں جو انسان کو خدا کی شبیہ بناتا ہے۔ پھر روح بدن پر فتح مند ہو گی۔

11۔ 305:22۔30

زندگی کی فریب نظری میں جو آج ہے اور کل ختم ہو جائے گی، انسان مکمل طور پر فانی ہو گا، کیا یہ وہ محبت نہیں، وہ الٰہی اصول نہیں جو الٰہی سائنس میں حاصل ہوتا ہے، تمام غلطی کو نیست کرتا اور لافانیت کو روشنی میں لاتا ہے۔ چونکہ انسان اپنے خالق کا عکس ہے اِس لئے وہ جنم، نشوونما، بلوغت، نیست کے ماتحت نہیں ہے۔ یہ خواب انسانی اصلیت رکھتے ہیں نہ کہ الٰہی۔

12۔ 317:16۔20

انسان کی انفرادیت کم ٹھوس نہیں ہے کیونکہ یہ روحانی ہے اور کیونکہ اُس کی زندگی مادے کے رحم و کرم پر نہیں ہے۔ خود کی روحانیت انفرادیت کا ادراک انسان کو مزید مزید حقیقی، سچائی میں مزید مضبوط بناتا ہے اور اُسے گناہ، بیماری اور موت کو فتح کرنے کے قابل بناتا ہے۔

13۔ 324:13(رہیں)۔18

ہوشیار، سادہ اور چوکس رہیں۔ جو رستہ اس فہم کی جانب لے جاتا ہے کہ واحد خدا ہی زندگی ہے وہ رستہ سیدھا اور تنگ ہے۔ یہ بدن کے ساتھ ایک جنگ ہے، جس میں گناہ، بیماری اور موت پر ہمیں فتح پانی چاہئے خواہ یہاں یا اس کے بعد، یقیناً اس سے قبل کہ ہم روح کے مقصد، یا خدا میں زندگی حاصل کرنے تک پہنچ پائیں۔

14۔ 322:3۔13

جب مادی سے روحانی بنیادوں پر زندگی اور ذہانت کا فہم اپنا نقطہ نظر تبدیل کرتا ہے، تو ہمیں زندگی کی حقیقت میسر آئے گی، یعنی فہم پر روح کا قابو، تو ہم مسیحت یا سچائی کو اس کے الٰہی اصول میں پائیں گے۔ کسی ہم آہنگ اور فانی انسان کے حاصل ہونے اور اُس کی قابلیتوں کے اظہار سے قبل یہ ایک نقطۂ عروج ہونا چاہئے۔ الٰہی سائنس کی شناخت ہونے سے قبل اس عظیم کام کی تکمیل کو دیکھتے ہوئے، الٰہی اصول سے اپنے خیالات کو ہٹانا بہت اہم ہے، تاکہ محدود عقیدے کو اس کی غلطی سے دستبردار ہونے کے لئے تیار کیا جا سکے۔

15۔ 496:9(ہم)۔27

ہم سب کو یہ سیکھنا چاہئے کہ زندگی خدا ہے۔ خود سے سوال کریں: کیا میں ایسی زندگی جی رہا ہوں جو اعلیٰ اچھائی تک رسائی رکھتی ہے؟ کیا میں سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت کا اظہار کر رہا ہوں؟ اگر ہاں، تو ”دوپہر تک“ راستہ روشن ہوتا جائے گا۔ آپ کے پھل وہ سب کچھ ثابت کریں جو خدا کا ادراک انسان کے لئے مہیا کرتا ہے۔ اِس خیال کو ہمیشہ کے لئے اپنا لیں کہ یہ روحانی خیال، روح القدس اور مسیح ہی ہے جو آپ کو سائنسی یقین کے ساتھ اُس شفا کے قانون کا اظہار کرنے کے قابل بناتا ہے جو پوری حقیقی ہستی کو بنیادی طور پر، ضرورت سے زیادہ اور گھیرے میں لیتے ہوئے الٰہی اصول، محبت پر بنیاد رکھتا ہے۔

”موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے“، فانی عقیدے کی شریعت جو لافانی زندگی کے حقائق کے ساتھ جنگ کرتی ہے، حتیٰ کہ روحانی شریعت کے ساتھ بھی جو قبر کو کہتی ہے، ”تیری فتح کہاں رہی؟“ لیکن ”جب یہ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔''

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکلVIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یاقصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکلVIII، سیکشن 6۔